روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 10 دسمبر 2004ء 27 شوال 1425 ہجری 10 فتح 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 278

ساتھ میسر ہوگا

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اگر میں آپ کی طرح تمام چیزوں پر ایمان لاؤں اور آپ کی طرح اعمال بجالاؤں تو کیا مجھے جنت میں آپ کا ساتھ میسر ہوگا۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں۔

(مجمع الزوائد ھیثمی جلد10ص:420)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کرلی ہے۔ ظاہر کچھ چیز نہیں۔ خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کرے گا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر فرض .... سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو۔ دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے۔ جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا۔ بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے اور قمار بازی سے۔ بدنظری سے اور خیانت سے۔ رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص بدرفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر بد اثر ڈالتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپرواہ ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصور وار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اس عہد کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص مجھے فی الواقع مسیح موعود ومہدی معہود نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 18)

نتیجہ امتحان سہ ماہی سوم 2004ء
قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان

امتحان سہ ماہی سوم 2004ء میں 400 مجالس کے 7271۔ انصار نے شمولیت کی۔ نمایاں پوزیشن درج ذیل انصار نے حاصل کیں۔

اول۔ مکرم عبدالمنان محمود شاہکوٹی صاحب نارتھ کراچی

دوم (1) مکرم مبارک احمد خان کاٹھگڑی صاحب دارالنصر شرقی ربوہ

(2) مکرم ملک محمود احمد اعوان صاحب ڈیرہ اسماعیل خاں

سوم (1) مکرم عبدالسلام ارشد صاحب اسلام آباد

(2) مکرم منصور احمد لکھنوی صاحب گلشن اقبال شرقی کراچی

علاوہ ازیں 120۔ انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ اے میں پاس کیا۔

اللہ تعالیٰ ان کو یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید علمی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

امریکہ سے ماہر ڈاکٹر کی آمد

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن آف U.S.A کے تعاون سے فضل عمر ہسپتال میں امریکہ سے بطور وقف عارضی پر آنے والے ڈاکٹروں کی خدمات سے استفادہ کیا جا رہا ہے اس کے تحت ماہ دسمبر 2004ء میں مکرم ڈاکٹر محمد اشرف میلو صاحب (Oncologist) کینسر اور خون کی دیگر بیماریوں کے ماہر مورخہ 22-23 دسمبر 2004 کو ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ جو احباب اس سہولت سے استفادہ کرنا چاہتے ہیں وہ ہسپتال کے اوقات کار میں تشریف لائیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پی ایچ ڈی کرنے والے طلبہ

وہ تمام احمدی طلباء وطالبات جو پاکستان کے کسی بھی ادارہ سے پی ایچ ڈی پروگرام میں Enrol ہیں وہ مندرجہ ذیل معلومات نظارت تعلیم کو ارسال کریں۔

غزل

کیا بتاؤں ایک دیدہ ور نے کیا مجھ کو دیا
زندہ رہنے کا توانا حوصلہ مجھ کو دیا

مجھ سے جب مسکین پر ان کی ہوئی نظر کرم
تب کہیں گمنامیوں نے راستہ مجھ کو دیا

خود مرے زنداں میں آئے اور اپنے ہاتھ سے
ایک پروانہ رہائی کا لکھا۔ مجھ کو دیا

ہو رہی تھی حملہ آور مجھ پہ ظلمت کی سپاہ
روشنی کی اک زرہ پہنے دیا۔ مجھ کو دیا

بے کسی کی لاج رکھ لی میرے ساقی نے مری
جام خالی جب لبالب بھر گیا۔ مجھ کو دیا

جو پسِ تحریر پڑھ لیتا ہے نقطوں کے نقوش
میرے مالک! تو نے کیسا آشنا مجھ کو دیا

یہ کسی تسبیح کی صورت مجھے قدسیؔ لگے
کیسا پاکیزہ خدا نے سلسلہ مجھ کو دیا

عبدالکریم قدسیؔ

اطلاعات واعلانات

ولادت

مکرم منصور احمد گھمن صاحب مربی سلسلہ کوئٹہ لکھتے ہیں ۔اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو 31۔اکتوبر 2004ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام نائلہ عطا فرمایا ہے خاکسار کی دونوں بچیاں الحمد للہ وقفِ نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں ۔نومولودہ مکرم جاوید اقبال چیمہ صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان کی نواسی اور مکرم غلام احمد گھمن صاحب ناصر آباد ربوہ کی پوتی ہے۔اللہ تعالیٰ دونوں بچیوں کو خادمہ دین بنائے۔آمین

ولادت

مکرم شریف احمد دہڑھوی صاحب انسپکٹر مال وقف جدید لکھتے ہیں۔ میرے بیٹے مکرم راشد احمد دہڑھوی صاحب انسپکٹر مال وقف جدید و مکرمہ شاہدہ راشد صاحبہ نصیر آباد حلقہ سلطان ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 13 نومبر 2004ء کو اپنے فضل سے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ''حمامہ'' نام عطا فرمایا ہے۔نومولودہ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب سرا، دوڑ ضلع نواب شاہ کی نواسی اور حضرت میاں پیر محمد صاحب پیر کوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کے خاندان میں سے ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔اللہ تعالیٰ بچی کو خادمہ دین بنائے صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا ذریعہ بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد موسیٰ صاحب دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ لکھتے ہیں۔میری والدہ مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ مورخہ 26 نومبر 2004ء کو صبح کے وقت کافی عرصہ علیل رہنے کے بعد بعمر 76 سال وفات پا گئیں مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں اور ہر وقت ذکر الٰہی میں مشغول رہتیں۔ اسی روز بعد نماز جمعہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بیت اقصیٰ میں ان کا جنازہ پڑھایا اور تدفین عام قبرستان میں ہوئی قبر تیار ہونے پر محترم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی احباب سے ان کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل کے عطا ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

تقریب آمین

مکرم مظہر احمد صاحب صدر جماعت چک 10/P خانپور ضلع رحیم یار خان لکھتے ہیں کہ ان کے بڑے بھائی مکرم نذر احمد صاحب سیکرٹری مال چک نمبر 10/P خانپور ضلع رحیم یار خاں کے بیٹے ملک اسامہ احمد (بعمر ساڑھے چھ سال) کی آمین کی تقریب مورخہ 5 نومبر 2004ء بعد نماز عشاء بیت الذکر چک نمبر 10/P میں منعقد ہوئی۔مکرم نعیم الرشید ڈوگر صاحب مربی سلسلہ وامیر ضلع رحیم یار خاں نے دعا کروائی۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو مزید قرآن کریم کی دولت سے منور فرمائے۔آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم طیب حسین صاحب بابت ترکہ مکرم احمد حسین صاحب)

☆مکرم طیب حسین صاحب ابن مکرم احمد حسین صاحب (کاتب الفضل) حال مقیم U.K نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔قطعہ نمبر 11/42 فیکٹری ایریا برقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔محترمہ اے۔کے رفعت صاحبہ (بیٹی)
3۔مکرم جمیل احمد طارق صاحب (بیٹا)
4۔مکرم شکیل احمد صاحب (بیٹا)
5۔محترمہ امۃ الشافی صاحبہ (بیٹی)
6۔مکرم نصیر احمد صاحب (بیٹا) وفات یافتہ
ان کے ورثاء میں محترمہ عفت نصیر صاحبہ (بیوہ) کے علاوہ دو بیٹے بھی ہیں۔
7۔محترمہ متین ظہور صاحبہ (بیٹی)
8۔محترمہ طیبہ محمود صاحبہ (بیٹی)
9۔محترمہ اے۔باسط بھٹی صاحبہ (بیٹی)
10۔مکرم طیب حسین صاحب (بیٹا)
11۔محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ 30 یوم کے اندر اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اے لوگو تم سب کا ایک خدا ہے اور ایک باپ ہے کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر فضیلت حاصل نہیں

انسانی حقوق کا عالمی منشور۔ میدان عرفات میں خطبہ حجۃ الوداع

تمہاری جان، مال اور عزت کی حرمت تم پر واجب کر دی گئی ہے

مکرم سید محمود احمد ناصر صاحب

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے 10ھ میں حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے تاریخی خطاب میں اپنی شریعت اور تعلیمات کا جامع خلاصہ بیان فرمایا۔ آپ نے انسانی حقوق کا وہ دائمی چارٹر انسان کو عطا فرمایا جو ہر دور کے لئے مشعل راہ ہے۔ آپؐ کے خطاب کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے۔

ہر تعریف اللہ کے لئے ہے ہم اسی کی حمد کرتے ہیں اسی سے مدد چاہتے ہیں اسی سے مغفرت کے طالب ہیں اور اسی کے حضور توبہ کرتے ہیں اور ہم اللہ سے اپنے نفس کی کمزوریوں اور اعمال کی برائیوں کے خلاف پناہ مانگتے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا۔ اور جس کو وہ گمراہ ٹھہرائے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی قابل عبادت نہیں وہ ایک ہے اور کوئی اس کا شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندہ اور اس کے رسول ہیں اللہ کے بندو میں تمہیں اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور اس کی اطاعت کی ترغیب دیتا ہوں اور میں شروع کرتا ہوں اس چیز کے ساتھ جو بہترین ہے اے لوگو میری سنو میں نہیں جانتا کہ اس سال کے بعد میں کبھی تم سے اس جگہ پھر ملوں گا میری سنو تمہیں زندگی ملے گی اے لوگو میری بات سنو اور سمجھو تم ضرور اپنے رب سے ملو گے اور پھر وہ تم سے تمہارے اعمال کے بارہ میں جواب طلبی کرے گا۔

توحید باری تعالیٰ اور وحدت انسانیت کا عظیم پیغام

اے سب انسانو سن لو کہ تم سب کا خدا ایک خدا ہے اور تم سب کا باپ ایک ہے۔ کسی عربی کو عجمی پر فضیلت نہیں اور نہ ہی عجمی کو عربی پر فضیلت ہے۔ اور نہ ہی سرخ کو سیاہ پر کوئی فضیلت ہے اور نہ ہی سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت حاصل ہے۔

سن لو کہ انسانی جان کی بے حرمتی اور مال کی بے حرمتی یا انسان کو دوسرے پر ترجیحی سلوک جو جاہلیت میں قائم تھا میں آج قیامت کے دن تک کیلئے اپنے پاؤں کے نیچے مسلتا ہوں۔ (اور یہ صرف نظریہ کی حد تک نہیں خود اپنے خاندان کے بھائی کے خون کا بدلہ معاف کرتے ہوئے فرمایا:۔)

اور پہلا خون جس کا بدلہ معاف کیا جاتا ہے وہ ابن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کا خون ہے۔

جاہلیت کے سود موقوف کئے جاتے ہیں

سود انسان کے معاشی حقوق کو تلف کرنے اور سرمایہ داری کی تشکیل کا سب سے بڑا ذریعہ ہے فرمایا:۔

جاہلیت کے تمام سود موقوف کئے جاتے ہیں تمہیں صرف رأس المال ملے گا نہ تم ظلم کرو گے نہ تم پر ظلم ہوگا (اس میں بھی ابتداء اپنے گھر سے فرمائی اور فرمایا)

اور پہلا سود جس سے ہم ابتدا کرتے ہیں میرے چچا عباس بن عبدالمطلب کا سود ہے (اور اس کے متعلق فرمایا) وہ تو سارے کا سارا قرض ہی کلیۃً موقوف ہے۔ (دوسروں کے حقوق کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا) دیکھو خبردار کسی پر ظلم نہ کرو کسی پر ظلم نہ کرو۔ کسی پر ظلم نہ کرو۔

اخوت اسلامی کا درس

اسلامی اخوت پر زور دیتے ہوئے فرمایا میری بات سنو اور سمجھو ہر ایک مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ اور سب مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ اس لئے کسی شخص کے لئے اپنے بھائی کا کوئی مال جائز نہیں مگر جو وہ اپنے دل کی بشاشت سے دے پس اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو۔

عورت اور غلام کے حقوق

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو طبقات عورت اور غلام اپنے حقوق سے محروم تھے یہی کیفیت حضرت مسیح ناصریؑ کے عہد میں بھی تھی۔ حضرت مسیح ناصری کی اخلاقی تعلیم پر بہت ناز کیا جاتا ہے مگر چاروں اناجیل میں حضرت مسیح کا ایک فقرہ بھی ان دو طبقات کے حقوق کے بارہ میں نہیں ملتا جب کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ساری عمر ان طبقات کے لئے جدوجہد فرمائی خطبہ عرفات میں فرمایا:۔

''عورتوں کے بارہ میں خدائے عزوجل سے ڈرو یقیناً تمہاری عورتوں کے تم پر حق ہیں اور تمہارے ان پر حق ہیں فرمایا: تمہارا ان پر یہ حق ہے کہ وہ تمہارے بستروں پر تمہارے علاوہ کسی کو نہ لاویں اور جن کو تم ناپسند کرتے ہو ان کو تمہاری اجازت کے بغیر گھروں میں نہ لائیں اور نہ ہی کھلی کھلی بدکاری کا ارتکاب کریں اگر وہ ایسا کریں تو پھر خدا نے تمہیں اجازت دی ہے کہ تم ان کو وعظ کرو۔ خوابگاہوں میں علیحدگی اختیار کرو یا ایسی ہلکی سزا دو جس کا نشان نہ پڑے اگر وہ رک جائیں اور تمہاری بات مان لیں تو تم پر معروف کے مطابق ان کے طعام ولباس کی ذمہ داری ہے عورتیں تمہارے پاس (قیدی کی طرح) بے اختیار ہیں تم نے ان کو خدا کی طرف سے ایک امانت کے طور پر لیا ہے اور ان سے تمہارے (ازدواجی) تعلقات خدا کے ارشاد کے ماتحت ہیں اس لئے عورتوں کے معاملہ میں خدا سے ڈرو اور ان کو نیک نصیحت کرو۔

اپنے قیدیوں کا خیال رکھو اپنے قیدیوں کا خیال رکھو ان کو وہی کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور ان کو وہی پہناؤ جو تم پہنتے ہو اگر وہ کوئی ایسا گناہ کریں جو تم معاف کرنا نہیں چاہتے تو وہ اللہ کے بندے ہیں ان کو کسی اور کے پاس فروخت کر دو مگر ان کو سزا نہ دو۔

دائمی ہدایت کے لئے نصیحت

امت مسلمہ کی دائمی ہدایت کے لئے یہ نصیحت فرمائی۔ میں تم میں دو چیزیں ایسی چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر تم ان کو مضبوطی سے پکڑے رہو گے تو کبھی بھی گمراہ نہیں ہو گے ایک اللہ کی کتاب اور دوسرے اس کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنت۔

اندرونی نظام کو قائم رکھنے کے لئے یہ ہدایت فرمائی

اے لوگو سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تم پر حبشہ کا ایک غلام امیر بنایا جائے جس کا ناک دبا ہوا ہو وہ تم میں خدا کی کتاب کو قائم کرے۔ سنو شیطان اس بات سے تو مایوس ہو گیا ہے کہ نماز ادا کرنے والے اس کی عبادت کریں وہ مایوس ہو گیا ہے کہ تمہارے اس خطہء ارض میں اس کی عبادت ہو لیکن وہ تمہارے درمیان ایک دوسرے کے خلاف اکسانے پر تلا ہوا ہے۔ اور اس پر راضی ہے کہ عبادت کے علاوہ دوسرے کاموں میں جن کو تم معمولی خیال کرتے ہو اس کی اطاعت کی جائے۔ پس تم اپنے دین کے معاملہ میں اس سے ہوشیار رہو سنو میں تم سے پہلے حوض کوثر پر جانے والا ہوں اور (وہاں) تمہیں دیکھوں گا۔

اور میں دوسری امتوں کے مقابلہ پر تم پر فخر کرونگا پس مجھے رسوا نہ کرنا۔ سنو تم نے مجھے دیکھا ہے اور میری بات سنی ہے اور میرے بارہ میں تم سے پوچھا جائے گا۔ پس جو مجھ پر جھوٹ باندھے وہ آگ میں اپنی جگہ بنا لے۔ سنو میں (بہت سے) مردوں اور عورتوں کو چھڑا رہا ہوں (ان کی نجات کا ذریعہ بن رہا ہوں) اور کئی اور مجھ سے چھین لیے جائیں گے میں کہوں گا اے میرے رب یہ میرے ساتھی ہیں۔ تو کہا جائے گا تم نہیں جانتے انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا۔

وقت کا دائرہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فداہ نفسی کی بعثت اور اب حجۃ الوداع کے موقعہ پر مقصد بعثت کی تکمیل کے ذریعہ انسانی تاریخ کا ایک عظیم دور مکمل ہوا فرمایا کہ وقت کا دائرہ جس طرح کائنات کی تخلیق کے دن سے شروع ہوا تھا آج وہ دائرہ تکمیل کو پہنچا اور پھر اس آیت کی تلاوت فرمائی یقیناً مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہی ہوتی ہے۔ یہ اللہ کا قانون ہے اس دن سے کہ آسمانوں اور زمین کو اس نے پیدا کیا ہے ان میں چار عزت کے مہینے کہلاتے ہیں۔ یہ دائمی اور مضبوط دین ہے پس چاہئے کہ ان مہینوں میں اپنی جان پر ظلم مت کرو۔

حقوق انسانی کا منشور

انسانیت کے بنیادی حقوق کو نہایت موثر رنگ میں دل ودماغ میں راسخ کر دینے کیلئے اس عظیم مجمع کو مخاطب کر کے دریافت فرمایا جانتے ہو آج کیا دن ہے۔ صحابہؓ کہتے ہیں ہم نے کہا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپؐ کچھ خاموش ہوئے اور ہم میں سے بعض سمجھے کہ آپؐ شاید اس کا کوئی اور نام تجویز فرمائیں گے فرمایا کیا آج قربانیوں کا دن نہیں۔ صحابہؓ کہتے ہیں ہم نے کہا کیوں نہیں۔ اسی طرح حضورؐ نے مہینہ کے بارہ میں دریافت کیا اور فرمایا یہ ذوالحجہ کا حرمت والا مہینہ نہیں؟ پھر اس علاقہ کے بارہ میں دریافت فرماتے ہوئے کہا کیا یہ حرمت والا علاقہ نہیں اور پھر اس دن اور اس علاقہ اور اس مہینہ کی صدیوں سے راسخ حرمت سے تمثیل دیتے ہوئے بہت موثر انداز میں فرمایا:۔

تمہاری جان اور تمہارے مال اور تمہاری عزت کی حرمت تم پر واجب کر دی گئی ہے۔ جس طرح آج کا

ماخوذ

انسانی حقوق اور اقوام متحدہ

10 دسمبر 1948ء کو اقوام متحدہ نے انسانی حقوق کا مندرجہ ذیل عالمی منشور منظور کیا۔

دفعہ 1:

تمام انسان آزاد اور حقوق و عزت کے اعتبار سے برابر پیدا ہوئے ہیں۔ انہیں ضمیر اور عقل ودیعت ہوئی ہے۔ انہیں ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارے کا سلوک کرنا چاہئے

دفعہ 2:

ہر شخص ان تمام آزادیوں اور حقوق کا مستحق ہے جو اس اعلان میں بیان کئے گئے ہیں اور اس حق پر نسل، رنگ جنس، زبان، مذہب اور سیاسی تفریق کا یا کسی قسم کے عقیدے، قومیت، معاشرے، دولت یا خاندانی حیثیت وغیرہ کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

اس کے علاوہ کسی بھی شخص کے ساتھ اس کے علاقے یا ملک کی سیاسی، عملی یا بین الاقوامی حیثیت کی بناء پر امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا۔ خواہ وہ ملک یا علاقہ آزاد ہو یا تولیتی ہو یا غیر مختار ہو یا اقتدار اعلیٰ کے لحاظ سے کسی اور بندش کا پابند ہو۔

دفعہ 3:

ہر شخص کو اپنی آزادی، زندگی اور تحفظ کا حق ہے۔

دفعہ 4:

کوئی شخص، غلام یا لونڈی بنا کر نہ رکھا جاسکے گا۔ غلامی اور بردہ فروشی، چاہے اس کی کوئی بھی شکل ہو ممنوع ہوگی۔

دفعہ 5:

کسی شخص کو جسمانی اذیت یا ظالمانہ انسانیت سوز یا ذلت آمیز سزا نہیں دی جائے گی۔

دفعہ 6:

ہر شخص کا حق ہے کہ ہر جگہ اس کی قانونی حیثیت کو تسلیم کیا جائے۔

دفعہ 7:

قانون کی نظر میں سب برابر ہیں اور سب بغیر کسی تفریق کے قانون کے اندر امان پانے کے برابر کے حقدار ہیں۔ اس اعلان کی خلاف ورزی میں جو بھی تفریق کی جائے یا جس تفریق کی بھی ترغیب دی جائے اس سے بچاؤ کے سب برابر کے حقدار ہیں۔

دفعہ 8:

ہر شخص کو ان افعال کے خلاف جو دستور یا قانون میں دیئے ہوئے بنیادی حقوق کی نفی کرتے ہوں بااختیار قومی عدالتوں سے مؤثر طریقے سے چارہ جوئی کرنے کا حق ہے۔

دفعہ 9:

کسی شخص کو من مانے طور پر گرفتار نظر بند یا جلاوطن نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ 10:

ہر شخص کو یکساں طور پر حق حاصل ہے کہ اس کے حقوق و فرائض کے تعین یا اس کے خلاف کسی عائد کردہ جرم کے فیصلے کے بارے جس میں اسے ایک آزاد اور غیر جانب دار عدالت میں کھلی اور منصفانہ سماعت کا موقع ملے۔

دفعہ 11:

(1) ایسے ہر شخص کو جس پر کوئی فوجداری الزام عائد کیا جائے اس وقت تک بے گناہ شمار کئے جانے کا حق ہے جب تک کہ اس پر کھلی عدالت میں قانون کے مطابق جرم ثابت نہ ہو جائے اور اسے اپنی صفائی پیش کرنے کا پورا موقع اور تمام ضمانتیں نہ دی جاسکی ہوں۔

(2) کسی شخص کو کسی ایسے فعل یا فروگزاشت کی بناء پر جو ارتکاب کے وقت قومی یا بین الاقوامی قانون کے اندر تعزیری جرم شمار نہیں کیا جاتا تھا، کسی تعزیری جرم میں ماخوذ نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اسے کوئی ایسی سزا دی جائے گی جو جرم کے ارتکاب کے وقت کی مقرر کردہ سزا سے زائد ہو۔

دفعہ 12:

کسی شخص کی نجی زندگی، خانگی زندگی، گھر بار، خط و کتابت میں من مانے طریقے پر مداخلت نہ کی جائے گی اور نہ ہی اس کی عزت اور نیک نامی پر حملے کئے جائیں گے۔ ہر شخص کو اسے حملے یا مداخلت سے قانونی تحفظ کا حق ہے۔

دفعہ 13:

(1) ہر شخص کو اپنی ریاست کی حدود کے اندر نقل و حرکت کرنے اور کہیں بھی سکونت اختیار کرنے کی آزادی کا حق ہے۔

(2) ہر شخص کو اس بات کا حق حاصل ہے کہ وہ کسی ملک سے چلا جائے چاہے یہ ملک اس کا اپنا ہو اور اسی طرح اسے اپنے ملک میں واپس آجانے کا بھی حق ہے۔

دفعہ 14:

(1) ہر شخص کو عقیدے کی بنا پر ایذا رسانی سے بچنے کے لئے دوسرے ملکوں میں پناہ حاصل کرنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کا حق ہے۔

(2) یہ حق ان عدالتی کارروائیوں سے بچنے کے لئے استعمال نہیں کیا جاسکتا جو خالصتاً غیر سیاسی جرائم یا ایسے افعال کی وجہ سے عمل میں آتی ہیں جو اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصولوں کے خلاف ہیں۔

دفعہ 15:

(1) ہر شخص کو قومیت کا حق ہے۔

(2) کوئی شخص محض من مانے طور پر قومیت سے محروم نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اس کو اپنی قومیت تبدیل کرنے کا حق دینے سے انکار کیا جائے گا۔

دفعہ 16:

(1) بالغ مردوں اور عورتوں کو بغیر ایسی پابندی کے جو نسل، قومیت یا مذہب کی بنا پر لگائی جائے شادی بیاہ کرنے اور گھر بسانے کا حق ہے۔ مردوں اور عورتوں کو نکاح، ازدواجی زندگی اور نکاح کو فسخ کرنے کے معاملے میں برابر کے حقوق حاصل ہیں۔

(2) نکاح فریقین کی پوری آزادی اور رضامندی سے ہوگا۔

(3) خاندان، معاشرے کی فطری اور بنیادی اکائی ہے اور وہ معاشرے اور ریاست دونوں کی طرف سے حفاظت کا حقدار ہے۔

دفعہ 17:

(1) ہر انسان کو تنہا یا دوسروں سے مل کر جائیداد رکھنے کا حق ہے۔

(2) کسی شخص کو زبردستی اس کی جائیداد سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ 18:

ہر انسان کو آزادی فکر، آزادی ضمیر اور آزادی مذہب کا پورا حق ہے۔ اس حق میں مذہب اور عقیدے کو تبدیل کرنے اور اجتماعی یا انفرادی طور پر خاموشی یا کھلے بندوں اپنے عقیدے کی تبلیغ، اس پر عمل اور اس کی عبادات اور رسومات پوری کرنے کی آزادی بھی شامل ہے۔

دفعہ 19:

ہر شخص کو اپنی رائے رکھنے اور اظہار رائے کی آزادی کا حق حاصل ہے۔ اس حق میں یہ امر بھی شامل ہے کہ وہ آزادی کے ساتھ اور بلا کسی قسم کی مداخلت کے اپنی رائے پر قائم رہے اور جس ذریعے سے چاہے اور ملکی سرحدوں کے حائل ہوئے بغیر معلومات اور خیالات کا حصول اور ان کی ترسیل کرے۔

دفعہ 20:

(1) ہر شخص کو پر امن طریقے سے ملنے جلنے اور انجمنیں قائم کرنے کی آزادی کا حق ہے۔

(2) کسی شخص کو کسی انجمن میں شامل ہونے پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ 21:

(1) ہر شخص کو اپنے ملک کی حکومت میں براہ راست یا آزادانہ طور پر منتخب کئے ہوئے نمائندوں کے ذریعے حصہ لینے کا حق ہے۔

(2) ہر شخص کو اپنے ملک میں سرکاری ملازمت حاصل کرنے کا برابر کا حق ہے۔

(3) عوام کی مرضی حکومت کے اقتدار کی بنیاد ہوگی۔ یہ مرضی وقتاً فوقتاً ایسے حقیقی انتخابات کے ذریعے ظاہر کی جائے گی جو عام اور مساوی رائے دہندگی کی بنیاد پر ہوں گے اور جو خفیہ ووٹ یا اس کے مماثل کسی دوسرے آزادانہ طریقہ رائے دہندگی کے مطابق عمل میں آئیں گے۔

دفعہ 22:

معاشرے کے رکن کی حیثیت سے ہر شخص کو معاشرتی تحفظ کا حق حاصل ہے اور یہ حق بھی وہ ملک کے نظام اور وسائل کے مطابق قومی کوشش اور بین الاقوامی تعاون سے ایسے اقتصادی، معاشرتی اور ثقافتی حقوق کو عملاً حاصل کرے جو اس کی عزت اور شخصیت کی آزادانہ نشوونما کے لئے لازم ہیں۔

دفعہ 23:

(1) ہر شخص کو کام کاج، روزگار کے آزادانہ انتخاب، کام کاج کی مناسب ومعقول شرائط اور بے روزگاری کے خلاف تحفظ کا حق ہے۔

(2) ہر شخص کو کسی تفریق کے بغیر مساوی کام کے لئے مساوی معاوضے کا حق ہے۔

(3) ہر شخص جو کام کرتا ہے وہ ایسے مناسب معقول مشاہرے کا حق رکھتا ہے جو خود اس کے اور اس کے اہل وعیال کے لئے باعزت زندگی کا ضامن ہو اور جس میں اگر ضروری ہو تو معاشرتی تحفظ کے ذریعوں سے اضافہ کیا جاسکے۔

(4) ہر شخص کو اپنے مفاد کے بچاؤ کے لئے تجارتی انجمنیں، (ٹریڈ یونین) قائم کرنے اور اس میں شریک ہونے کا حق حاصل ہے۔

دفعہ 24:

ہر شخص کو آرام اور فرصت کا حق ہے جس میں کام کے گھنٹوں کی حد بندی اور تنخواہ کے ساتھ مقررہ وقفوں پر تعطیلات شامل ہیں۔

دفعہ 25:

(1) ہر شخص کو اپنی اور اپنے اہل وعیال کی صحت اور فلاح و بہبود کے لئے مناسب معیار زندگی کا حق ہے جس میں خوراک، پوشاک، مکان اور علاج کی سہولتیں اور دوسری ضروری معاشرتی مراعات اور بیروزگاری، بیماری، معذوری، بیوگی، بڑھاپا اور ان حالات میں روزگار سے محرومی جو اس کے قبضہ قدرت سے باہر ہوں کے خلاف تحفظ کا حق شامل ہے۔

(2) زچہ اور بچہ خاص توجہ اور امداد کے حق دار ہیں تمام بچے خواہ وہ شادی کے بغیر پیدا ہوئے ہوں یا شادی کے بعد معاشرتی تحفظ سے یکساں طور پر مستفید ہوں گے۔

دفعہ 26:

(1) ہر شخص کو تعلیم کا حق ہے۔ تعلیم کم سے کم ابتدائی اور بنیادی درجوں میں مفت ہوگی۔ ابتدائی تعلیم لازمی ہوگی۔ فنی اور پیشہ وارانہ تعلیم حاصل کرنے کا عام انتظام کیا جائے گا اور لیاقت کی بناء پر اعلیٰ تعلیم حاصل

کرنا سب کے لئے مساوی طور پر ممکن ہوگا۔

(2) تعلیم کا مقصد انسانی شخصیت کی پوری نشوونما ہوگا اور وہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے احترام میں اضافہ کرنے کا ذریعہ ہوگی۔ وہ تمام قوموں اور نسلی یا مذہبی گروہوں کے درمیان باہمی مفاہمت، رواداری اور دوستی کو ترقی دے گی اور امن کو برقرار رکھنے کے لئے اقوام متحدہ کی سرگرمیوں کو آگے بڑھائے گی۔

(3) والدین کو اس بات کے تصفیہ کا اولین حق ہے کہ ان کے بچوں کو کس قسم کی تعلیم دی جائے گی۔

دفعہ 27:

(1) ہر شخص کو قوم کی ثقافتی زندگی میں آزادانہ حصہ لینے، فنون لطیفہ سے مستفید ہونے اور سائنس کی ترقی اور اس کے فوائد میں شرکت کا حق حاصل ہے۔

(2) ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ اس کے ان اخلاقی اور مادی مفادات کا تحفظ کیا جائے جو اسے ایسی سائنسی، فنی یا ادبی تصنیف سے جس کا وہ مصنف ہے حاصل ہوتے ہیں۔

دفعہ 28:

ہر شخص ایسے معاشرتی اور بین الاقوامی نظام کا حقدار ہے جس میں وہ تمام آزادیاں اور حقوق حاصل ہوسکیں جو اس اعلان میں شامل ہیں۔

دفعہ 29:

(1) ہر شخص پر معاشرے کے حق ہیں کیونکہ معاشرے میں رہ کر اس کی شخصیت کی آزادانہ اور پوری نشوونما ممکن ہے۔

(2) اپنی آزادیوں اور حقوق سے فائدہ اٹھانے میں ہر شخص صرف ایسی حدود کا پابند ہوگا جو دوسروں کی آزادیوں اور حقوق کو تسلیم کرانے اور ان کا احترام کرانے کی غرض سے ایک جمہوری نظام میں اخلاق، امن عامہ اور عام فلاح و بہبود کے مناسب لوازمات کو پورا کرنے کے لئے قانون کی طرف سے عائد کی گئی ہوں۔

(3) یہ حقوق اور آزادیاں کسی حالت میں بھی اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصولوں کے خلاف عمل میں نہیں لائی جاسکتیں۔

دفعہ 30:

اس اعلان کی کسی چیز سے کوئی ایسی بات مراد نہیں لی جاسکتی جس سے کسی ملک، گروہ یا شخص کو کسی ایسی سرگرمی میں مصروف ہونے یا کسی ایسے کام کو انجام دینے کا حق پیدا ہو جس کا منشا ان حقوق اور آزادیوں کی نفی ہو جو یہاں پیش کی گئی ہیں۔

بقیہ صفحہ 3

دن اور یہ مہینہ اور یہ علاقہ واجب الاحترام ہے دیکھو میرے بعد کافر نہ ہوجانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

عبدالمجید ساجد لکھتے ہیں:۔

ماخوذ

انسانی حقوق کا دائرہ عمل

حقوق انسانی کے تاریخی پس منظر پر نظر دوڑائی جائے تو معلوم پڑتا ہے کہ ہندوستانی بادشاہ اشوکا نے تحمل و برداشت کے نظریے کو ایجاد کیا۔ اسی طرح رومیوں نے بھی غیر رومیوں کے ساتھ تحمل و برداشت کا اصول اپنایا اور اس کے قواعد وضوابط کا نوٹیفکیشن جاری کردیا۔ جس کے تحت عیسائیوں کو اپنے مذہبی عقیدے پر قائم رہنے اور اس پر عمل کرنے کی اجازت دی گئی۔ اٹھارہویں صدی میں روسو شخصی آزادی کے مبلغ کے طور پر نمایاں ہوا جس کے اجتماعی معاہدہ (Social Contract) نے انسان کے بنیادی انسانی حقوق کا تصور دیا۔ 1215ء میں برطانیہ کے کنگ جان نے میگنا کارٹا جاری کیا۔ 1789ء میں انقلاب فرانس نے منشور حقوق انسانی کا تحفہ دیا۔ منشور انسانی حقوق و فرائض کو 10 دسمبر 1948ء کو اقوام متحدہ نے منظور کیا جس کی تمام ممالک پر پابندی لازم قرار دی گئی۔ میکا ولی نے ایسا تصور دیا کہ جس نے انسان کی انفرادی پوزیشن کو تقریباً ختم کرکے رکھ دیا اور انسانی عزت و شرف، اخلاقیات اور انفرادی حقوق کو مشین کے کسی بے ضمیر پرزے کی حیثیت قرار دیا۔ اس کے برعکس اسلام نے چودہ سو سال قبل بنیادی انسانی حقوق کا منشور دیا جو ہمہ گیر، ہمہ جہت اور وسیع مقاصد رکھتا ہے۔

انسانی حقوق کا دائرہ عمل انسان کی عزت و آبرو تک پھیلا ہوا ہے۔ تمام مخلوقات سے زیادہ احترام اور تک پھیلا ہوا ہے۔ تمام مخلوقات سے زیادہ احترام اور قدر و منزلت بخشی ہے۔ اس کی عزت و آبرو کی حفاظت

کیا میں نے یہ پیغام پہنچا دیا ہے

حقوق انسانی کے اس منشور کے اعلان کے بعد آپؐ نے دونوں ہاتھ بلند فرمائے اور بلند آواز سے فرمایا:۔

کیا میں نے یہ پیغام پہنچا دیا ہے سنو! کیا میں نے یہ پیغام پہنچا دیا ہے سنو! کیا میں نے یہ پیغام پہنچا دیا ہے۔ اور مجمع نے ایک آواز سے کہا ہاں اور پھر آپؐ نے اپنی تشہد کی انگلی آسمان کی طرف اٹھائی اور اللہ تعالیٰ کو مخاطب کرکے کہا اے خدا تو گواہ رہ، اے خدا تو گواہ رہ، اے خدا تو گواہ رہ۔ اور پھر مجمع کو مخاطب کرکے حکم دیا جو آج یہاں موجود ہیں وہ ان کو یہ پیغام پہنچادیں اور پہنچاتے چلے جائیں جو آج موجود نہیں کیونکہ بہت سے ایسے لوگ جن کو یہ پیغام پہنچایا جائے گا براہ راست سننے والوں سے بھی زیادہ اس کو محفوظ رکھتے ہیں۔

آج بھی کرہ ارض یہ پیغام سننے اور اس پر عمل کرنے کا محتاج ہے۔

کے لئے دین نے قانونی اور اخلاقی طریقے اختیار کئے ہیں۔ خوامخواہ کی لڑائی کی ممانعت کی گئی ہے۔ آپس میں حسن ظن رکھنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ ایک دوسرے کی جاسوسی کرنے اور ٹوہ لگانے سے منع کیا گیا ہے۔ کسی وجہ سے ناراضگی پیدا ہونے کی صورت میں تین دنوں سے زیادہ قطع کلامی کی اجازت نہیں دی گئی۔

اسلام انسانی حقوق کا اتنا خیال رکھتا ہے کہ اگر کوئی انسان مصیبت میں مبتلا ہوجائے تو اس کی خیرخواہی اور اس کا ساتھ دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ اگر کوئی بیمار پڑ جائے تو اس کی عیادت اور بیمار پرسی کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ اسلام نے اس کی جان، عزت، احترام کے ساتھ ساتھ اسے مالی تحفظ بھی فراہم کیا ہے۔ کسب معاش کو واجب قرار دیا ہے۔ تجارت، کاروبار اور باہمی لین دین میں امانت اور دیانت کے اصولوں پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ ”سچا اور امین تاجر نبیوں، صدیقین اور شہیدوں کی معیت میں ہوگا“۔ اسلام میں حلال اور جائز وسائل سے جو روزی کمائی جاتی ہے وہ انسان کی ملکیت اور جائیداد قرار پاتی ہے۔ اس مال کی اسلام مکمل حفاظت کرتا ہے۔ ناجائز مال نہ ہتھیانا، رشوت نہ لینا، پورا تولنا اور صحیح مصرف پر خرچ کرنا اسلام ہی کی تو تعلیمات ہیں۔ اسلام نے ہر انسان کی پرائیویٹ لائف کو تحفظ فراہم کیا ہے۔ اس کے لئے اصول و آداب مقرر کئے ہیں۔ کسی کے گھر میں بلا اجازت داخل ہونے سے منع فرمایا ہے۔ آج بھی ضرورت ہے کہ انسانوں کی نجی زندگی کو مکمل احترام دیا جائے انہیں پوری آزادی کے ساتھ پرسکون زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے کسی پر الزام تراشی نہیں کرنی چاہئے۔ حضرت عمر فاروقؓ کا فرمان ہے کہ ”کسی انسان کو ناحق قید نہ کیا جائے“۔

اسلام انسانوں کو اجتماعیت کی اجازت دیتا ہے اور اجتماعی حقوق کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔ فرمان الٰہی ہے کہ ”تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامو اور تفرقے میں نہ پڑو“۔

اسلام ہر فرد کو سیاسی حقوق بھی دیتا ہے۔ ایسے حقوق مغرب، یورپ، کہیں بھی نہیں دیئے جاتے۔ اگر کہیں ہیں تو اسلام کے بتائے ہوئے اصول و حقوق ہی ہیں۔ اسلام معاشرے کے حقوق کا تحفظ کرنے کے لئے تمام انسانوں سے عادلانہ معاملہ کرنے کا حکم دیتا ہے۔ عدل وانصاف کی اسلامی تعلیمات سے ہی اچھا معاشرہ قائم ہوسکتا ہے۔ قرآن کریم نے مسلمانوں کو عدل وانصاف سے کام لینے کا حکم دیا ہے چاہے اس کا اپنا نفس ہی مجرم کیوں نہ ٹھہرے۔ غرضیکہ اسلام انسانی حقوق کے دائرہ کار کے معاملے میں ایسی ہمہ گیر تعلیمات دیتا ہے جو کسی اور مذہب میں نہیں ملتیں۔ عزت، احترام، جان کی حفاظت، انسانوں کی صحت اور تعلیم و تربیت، نجی زندگی کی حفاظت یہ تعلیمات اسلام نے ہی پیش کی ہیں۔ آج ان تعلیمات کو نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔ اسلام جو بنیادی انسانی حقوق دیتا ہے۔ ان سے روگردانی کی وجہ سے مسلمان انتہا پسند کہلاتے ہیں۔ اسلام روشن خیالی کا نام ہے۔ فطرت کے اصولوں پر مبنی ہے لا اکراہ فی الدین۔ پھر یہ شدت، انتہا پسندی، حقوق غصب کرنا کس مذہب کی تعلیمات ہیں؟

موجودہ زمانے میں اپنے آپ کو مہذب اور لبرل کہنے والی قومیں اپنے سرکاری اعلانات میں بھی بعض اوقات یہ کہتی ہیں کہ اگر ہمارا ایک آدمی مارا گیا تو ہم قتل کرنے والے کی پوری قوم کو ماردیں گے۔ مگر اسلام اپنے قانون تعزیرات میں پورا انصاف کرتا ہے۔ مجرم کو ان لوگوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا جاتا ہے تاکہ ان کی آتش انتقام ٹھنڈی پڑ جائے۔ قصاص کے معاملے میں مقتول کے اولیاء کی مرضی کو اسلام نے اہمیت دی ہے۔ قصاص ایک فرض ہے جو اسلامی حکومت پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے عائد کیا گیا۔ قصاص کے معاملے میں پوری مساوات ملحوظ رکھنی چاہئے۔ کسی شخص یا قوم کا معاشرتی اور سماجی مرتبہ اس معاملے میں کسی ترجیح کا باعث نہ بنے۔ ایک تو وہ جان کے بدلے جان، دوسرا اگر وہ معاف کردیں تو دستور کے مطابق دیت قبول کرلیں۔ یہ اللہ کی جانب سے ایک رعایت اور ان پر عنایت ہے۔

قصاص و دیت کا ایسا زبردست معاملہ اسلام کے علاوہ اور کہاں ہے؟ یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ اس کا استعمال کہیں غلط ہورہا ہے۔ اس سے یہ الزام نہیں لگایا جاسکتا ہے کہ خدانخواستہ اسلام کوئی سخت اور متشدد مذہب ہے۔ اسلام نے تو قتل تک کے معاملے میں مساویانہ قسم کی تفصیلات طے کردی ہیں اور بہت زیادہ رعایت اور عنایت بھی کی ہے۔ اسلام کے اس قانون کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ کوئی اٹھے، کسی کو قتل کرے اور پھر کسی غریب آدمی پر پریشر ڈال کر اور مجبور کرکے دیت پر راضی کرے۔ اگر مقتول کے ورثا قتل کے بدلے قتل چاہیں تو انہیں یہ حق ملنا چاہئے۔ اس اہم قانون کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ کسی کا قتل بہت بڑا جرم اور گناہ ہے۔ کسی کو خود یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ کھڑا ہو کر اپنے قتل کا بدلہ لیتا پھرے۔ اس کا طریقہ کار بھی اسلام نے بتادیا ہے کہ قانون اس کا فیصلہ کرے گا۔ کوئی گناہ سرزد کرتا ہے تو قانون ہی اسے پکڑ سکتا ہے جہاں تک کسی ایسے فعل کا تعلق ہے جو صرف انسان کی نجی زندگی تک محدود ہے تو اس میں کسی دوسری پارٹی یا قوم کو دخل اندازی کی ضرورت نہیں۔ یہ معاملہ اللہ اور بندے کا ہے اور اللہ معاف کرنے والا ہے۔

(روزنامہ جنگ 21 مئی 2004ء)

☆......☆......☆......☆

پیدل چلنا آسان ورزش اور ذیابیطس کا علاج

قلب کی شکایتیں قدرت کے مقرر کردہ دو معالجین سے کام نہ لینے کی وجہ سے لاحق ہوتی ہیں اور یہ دونوں معالج، کوئی اور نہیں ہماری اپنی ٹانگیں ہیں۔ قلب کے امراض بالعموم ذیابیطس کے لاحق ہونے کا نتیجہ ہوتے ہیں اور اس دشمن صحت مرض کا بھی بہترین علاج ان دونوں طبیبوں یعنی ٹانگوں کے ذریعے سے کیا جاسکتا ہے۔ یہ علاج کیا ہے؟ کچھ اور نہیں، بس ان کا استعمال ہے یعنی پیدل چلیے۔ یہ آپ کے خون میں بڑھی ہوئی شکر کو کنٹرول کرلیں گے۔ شکر کنٹرول ہوگی تو جسم کی رگیں لچک دار اور مضبوط رہیں گی۔ خون میں چکنائیوں کی سطح نارمل ہوگی۔ یوں آپ ہائی بلڈ پریشر اور قلب کی تکالیف سے بھی محفوظ رہیں گے۔

دنیا بھر میں ذیابیطس کا مرض تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اس کے اسباب میں غذائی بے احتیاطی کو سرفہرست قرار دیا جاتا ہے، لیکن سب سے اہم سبب ورزش کی کمی ہے اور ورزش میں سب سے مؤثر اور سستی ورزش پیدل چلنا ہے۔ ''ہینگ لگے نہ پھٹکری، رنگ بھی چوکھا آئے'' والی بات ہے۔

اگر آپ ذیابیطس کے مریض ہیں اور پیدل بھی خوب چلتے ہیں، یعنی ڈبل روٹی، سبزی ترکاری لینے کے لئے بھی گاڑی یا موٹر سائیکل پر نہیں جاتے ہیں تو آپ کے لئے پیدل چلنے کی ورزش باقاعدگی سے جاری رکھنا مشکل نہیں ہوگا۔ پیدل چلنے سے آپ کے عضلات (پٹھے) چست ہوجاتے ہیں اور ان میں شکر خوب اچھی طرح جلنے لگتی ہے جس کے نتیجہ میں آپ کا مرض کمزور اور آپ روز بہ روز قوی ہوتے جاتے ہیں۔ اگر آپ اس کے مریض نہ ہوں تب بھی یہ ورزش آپ کی بہترین دوست ثابت ہوگی۔ اس کی وجہ سے آپ قلب اور شریانوں کے امراض سے محفوظ رہیں گے۔

ذیابیطس قسم دوم کے مریض جو انسولین کے بغیر غذائی پرہیز اور ورزش سے اپنے مرض کو کنٹرول میں رکھ سکتے ہیں، پیدل چل کر اکثر اوقات مناسب غذا اور اس ورزش کے ذریعے سے خون میں شکر کی سطح کو معمول پر رکھنے میں کامیاب رہتے ہیں۔ جو مریض انسولین کے ٹیکے لگاتے ہوں یا شکر کم کرنے والی دوا بھی کھاتے ہوں، اکثر اوقات پیدل چل کر انسولین اور دوا کی مقدار میں کمی کرسکتے ہیں۔

ذیابیطس قسم اول کے نوعمر مریض بھی کہ جو انسولین پر رہتے ہیں، اس ورزش سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں، لیکن اپنے معالج کے مشورے سے اس ورزش اور انسولین کی مقدار کے تعین کے بعد اس سے مستفید ہو سکتے ہیں، کیوں کہ ایسے مریضوں میں بعض وقت شکر بہت بڑھتی ہے۔ تو کبھی بہت کم بھی ہوجاتی ہے، اس لئے ورزش، انسولین اور پرہیز میں توازن کا برقرار رکھنا معالج کے مشورے کے بغیر ممکن نہیں ہوتا۔

ذیابیطس قسم دوم کے مریض اگر کوئی دوا استعمال نہ کررہے ہوں تو پیدل چل کر مکمل طور پر جسمانی اعتبار سے صحت مند رہتے ہوئے قلب یا اعصابی امراض سے خود کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ ایسے مریضوں کے لئے ماہرین نے جو ورزشی ہدایات طے کی ہیں وہ یہ ہیں:

چلنے کی رفتار کا تعین کیجئے

ذیابیطس کے ایک ماہر ڈاکٹر گارڈن کے مطابق ذیابیطس کے مریضوں کے لئے پیدل چلنا سب سے موزوں ورزش ہے، کیوں کہ ایک تو یہ کہ آسان اور سہولت بخش ہے، دوسرے اس کی شدت میں کمی بیشی کرنا بھی آسان ہوتا ہے۔ ذیابیطس میں مبتلا افراد کو نہ بہت تیز چلنا چاہئے، نہ بہت دھیرے۔ پیدل چلنا ایک سیدھی سی ورزش ہے جو کسی خاص اہتمام یا ورزشی آلات کے بغیر کی جاسکتی ہے۔ اس سے دوسری ورزشوں کی طرح جسم کو تکلیف پہنچ سکتی ہے نہ اس کے زخمی ہونے کا اندیشہ ہی ہوتا ہے۔

تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ صحت کے اہم فوائد حاصل کرنے اور خاص طور پر مرض قلب کا خطرہ کم رکھنے کے لئے توانائی کا استعمال یا خرچ فی ہفتہ 700 سے 2000 حرارے ہونا چاہئے۔ اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ ورزش پورے ہفتہ اسی انداز سے کی جائے کہ ہر ہفتے یہ حرارے برابر برابر تعداد میں جسم میں کام آئیں۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ خون کی شکر پر ورزش کے اثرات دو یا زیادہ سے زیادہ تین دن تک برقرار رہتے ہیں، اس لئے اگر آپ پیر، منگل، اور بدھ کو پیدل چلتے ہیں تو ہفتے کے باقی چار دنوں میں انسولین کے اثرات یکساں نہیں رہیں گے یعنی خون میں شکر کی سطح ورزش کے تین دنوں کی طرح کم نہیں رہے گی۔ ویسے یاد رہے کہ شکر کے مقابلے میں ورزش سے قلب اور شریانوں اور عضلات پر بہتری کے اثرات زیادہ دن برقرار رہتے ہیں۔

جسم میں حراروں کے مناسب خرچ اور استعمال کے لئے ضروری ہے کہ آپ ہفتے میں پانچ دن 20 سے 60 منٹ روزانہ پیدل چلیں۔ یہ آپ جانتے ہیں کہ ورزش کی رفتار جتنی تیز ہوتی ہے، جسم میں حراروں کے جلنے کا عمل بھی تیز رہتا ہے اور اس طرح وقت بھی کم درکار ہوتا ہے، لیکن سست رفتاری کی صورت میں حرارے جلنے کا عمل بھی قدرتاً کم رہتا ہے اور انہیں صحیح مقدار میں جلانے کے لئے وقت بھی زیادہ درکار رہتا ہے یعنی ہفتے میں آپ کو زیادہ دن چلنا پڑے گا۔ اس حساب سے اگر آپ صرف دھیرے دھیرے چہل قدمی کریں گے تو حرارے کم جلیں گے، یعنی عضلات میں شکر کم استعمال ہوگی۔ بہت تیز چلیں گے تو اس سے خون میں شکر کی سطح بڑھے گی اور ورزش کی یہ کثرت قلب کی تکلیف کا باعث بھی بن جائے گی، خاص طور پر ان لوگوں میں یہ خطرہ زیادہ درپیش رہے گا کہ جن کے قلب کی تکلیف میں مبتلا ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کو ورزش اس انداز میں کرنی چاہئے کہ وہ اسے بہت نہیں بلکہ نسبتاً ذرا سخت محسوس کریں اور یہ مقصد تیز قدمی کے ذریعے سے حاصل کیا جاسکتا ہے، یعنی قلب کی رفتار بڑھے، مگر اتنی زیادہ نہ ہو کہ سانس پھولنے لگے اور آپ کے لئے پیدل چلنا مشکل ہوجائے۔ رفتار قلب میں 60 سے 80 فی صد اضافہ کافی ہوتا ہے۔ یہ احتیاط خاص طور پر قلب کے مریضوں کو برتنی چاہئے۔

چلنے سے پہلے کیا کرنا چاہئے

ضروری ہے کہ جسم میں حرارت پیدا کرلی جائے (وارم اَپ)۔ اس طرح چلنا یا کسی ورزش کا کرنا آسان ہوجاتا ہے۔ یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ جسم کو ورزش کی رفتار کم کرکے ٹھنڈا کرلیا جائے۔ یہ انداز خاص طور پر قلب کے مریضوں کے لئے ضروری اور مفید ثابت ہوتا ہے۔ یکا یک تیز رفتار سے ورزش شروع کرنے سے قلب کی رفتار میں بے قاعدگی پیدا ہو کر فوری موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔

پیدل چلنے کے لئے پہلے پانچ منٹ دھیرے دھیرے چلیے، پھر تیز قدم اور ورزش ختم کرنے سے پہلے بھی پانچ منٹ تک دھیمی چال اختیار کیجئے۔ ویسے اگر آپ بہت تیز نہ چل رہے ہوں تو ورزش کے اختتام پر جسم کو ٹھنڈا کرنے یا معمول پر لانے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔

ماہر ذیابیطس ڈاکٹر گارڈن کے مطابق ورزش سے پہلے اور بعد میں پانچ دس منٹ تک عضلات اور جسم کو پھیلانے کی ورزش کرلینا مناسب ہوتا ہے۔ اس طرح آپ ذہنی اور جسمانی طور پر راحت محسوس کریں گے، زخم و درد کا خطرہ بھی نہیں رہے گا اور جسمانی لچک بھی بڑھ جائے گی جس سے آپ کی حرکت کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ اس سلسلے میں پنڈلیوں، کمر کے نچلے حصے، کولہوں اور کندھوں کو کھینچنے پھیلانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

پہلی مرتبہ پیدل چلنے کی ورزش شروع کرنے والوں کو ان تدابیر کے لئے زیادہ توجہ اور وقت دینا چاہئے۔ اس طرح ان کے لئے یہ ورزش بتدریج آسان ہوتی جائے گی۔ ابتدا میں صرف پانچ دس منٹ چلیے، پھر ہر ہفتے اس میں 5 منٹ بڑھاتے جایئے۔

اپنے پیروں کا خیال رکھیے

یہ بھی بہت ضروری ہے کہ آپ اپنے ان دو معالجین یعنی پیروں کا بھی پورا خیال رکھیں۔ ذیابیطس والوں کے لئے ان کا خیال رکھنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ ورزش شروع کرنے سے پہلے اچھی طرح دیکھ لیجیے کہ پیر میں کوئی زخم، چھیلن وغیرہ تو نہیں ہے۔ پھر یہ خیال رہے کہ آپ نرم اور آرام دہ جوتے پہنیں۔ پیروں میں آبلے اور خراش نہیں ہونی چاہئے ورنہ زہریلے زخم (گنگرین) کا خطرہ پیدا ہوجائے گا۔ اپنے لئے موزوں اور جوتوں کا انتخاب سوچ سمجھ کر کیجیے۔

جوتے خریدنے کا بہترین وقت شام کا ہوتا ہے۔ یہ دیکھ لیجئے کہ جوتا نہ بہت ڈھیلا ہو، نہ بہت تنگ، اسی طرح موزے بھی نرم اور لچک دار ہوں انہیں پہن کر ہی نیا جوتا خریدے۔ موزے صاف اور خشک ہونے چاہئیں۔ جن لوگوں کے پیروں میں پسینہ زیادہ آتا ہو انہیں اپنے موزے روزانہ دھو کر اچھی طرح خشک کرلینے چاہئیں تاکہ پیروں میں پھپوند (فنگس) کی شکایت پیدا نہ ہو۔ اسی طرح پیر بھی اچھی طرح صابن سے دھو کر خشک کرلینے چاہئیں۔ پیروں میں خشکی زیادہ ہو تو معالج کے مشورے سے خشکی دور کرنے والی کریم وغیرہ تجویز کرالینی چاہئے۔ اپنے پیر روزانہ چیک کرتے رہیے اور جب بھی کوئی خلاف معمول بات نظر آئے یا محسوس ہو تو معالج سے فوری رجوع ہوجانا چاہئے۔ یہ احتیاط بہت کام آتی ہے۔ ڈاکٹر گارڈن کے مطابق امریکا میں اس کی وجہ سے پیر کاٹ پھینکنے کی شرح میں 44 سے 85 فیصد کمی ہوگئی ہے۔ پیدل چلنے سے آپ کا مرض ہی شکست نہیں کھائے گا، آپ ذیابیطس کی وجہ سے ہونے والے امراض اور پیچیدگیوں سے بھی محفوظ ہوتے جائیں گے۔

(ہمدرد صحت جولائی 2004ء)

ان علامات کو نظر انداز نہ کیجئے

مرض قلب کی علامات خون میں شکر کی معمول سے کم سطح پر آجانے سے پیدا ہونے والی کیفیت سے بہت ملتی جلتی ہوتی ہیں۔ یہی علامات جسم میں زیادہ حرارت (ہیٹ اسٹروک) سے بھی ملتی جلتی ہوتی ہیں۔ ذیابیطس کے مریضوں کو ہیٹ اسٹروک زیادہ ہوتا ہے، اس لئے انہیں سخت گرم اور مرطوب موسم میں سخت ورزش سے بچنا چاہئے۔ انہیں اس بات کا بہت خیال رکھنا چاہئے کہ ورزش کے دوران ان کے جسم کا ردعمل کیا رہتا ہے یعنی وہ کس طرح ورزش سے متاثر ہو رہا ہے۔ ایسی کسی بات کے محسوس ہوتے ہی ورزش کی رفتار دھیمی کردینی چاہئے بلکہ ورزش روک دینی چاہئے اور اگر یہ علامات 15 منٹ میں ختم نہ ہوں تو معالج سے رجوع ہونے میں دیر نہیں کرنی چاہئے۔ اس کے مشورے اور اطمینان کے بغیر ورزش دوبارہ شروع نہ کیجئے۔ دیگر علامات میں یہ شامل ہیں:

☆ سینے، پیٹ، پیٹھ، گردن، جبڑے یا بازؤں میں درد ☆ ورزش سے پہلے یا بعد میں متلی۔ ☆ غنودگی یا بے ہوشی۔ ☆ نبض بے قاعدہ چلے، خاص طور پر اگر یہ بے قاعدگی ورزش کے دوران پہلے کبھی واقع نہ ہوئی ہو۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **39716** میں شیخ عبدالوکیل ولد شیخ محمد اجمل قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال 6 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان 6 گلی نمبر 20 بلاک 3 ہزارہ ٹاؤن ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ عبدالوکیل گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد وصیت نمبر 26002

مسل نمبر **39717** میں طاہر نصیر باجوہ ولد نصیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ وکالت پریکٹس عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 70-1-7 میجر محمد علی شہید روڈ قائدآباد ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر نصیر باجوہ گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **39718** میں چوہدری محمد ابراہیم خان ولد چوہدری محمد اسماعیل خاں کاٹھگڑی قوم راجپوت پیشہ پینشن عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 243/B سمنگل ہاؤسنگ سکیم ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 243/B سمنگل ہاؤسنگ سکیم ایک سو بیس گز اندازاً مالیت -/1200000 روپے والد صاحب کے ترکہ کی گریجوئٹی 2 لاکھ پچیس ہزار روپے ملے تھے جو کہ مکان پر خرچ کر دیئے گئے ہیں۔2۔ایک عدد فلیٹ کراچی فانٹس گارڈن خرید اب مالیت -/650000 روپے۔3۔زرعی زمین 123 چک نزد جڑانوالہ ضلع فیصل آباد (5 ایکڑ زمین) جو کہ غیر آباد ہے قسطوں میں فروخت کر دی ہے۔ -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری محمد ابراہیم خاں گواہ شد نمبر 1 منصور احمد گھمن مربی سلسلہ وصیت نمبر 31841 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **39719** میں عبدالستار ولد جلال دین قوم مغل پیشہ مستری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فوجک روڈ مکان 12 ضلع کینٹ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل اندازاً قیمت -/35000 روپے۔2۔چپس رگڑائی مشین اندازاً -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت مستری راجگری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالستار گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن مربی 31841

مسل نمبر **39720** میں حافظ غلام سرور ولد محمد حسین قوم راجپوت پیشہ سرکاری ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر E-7 پوسٹل کالونی عیدگاہ سمن آباد ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد پلاٹ 9 مرلے مالیتی -/360000 روپے واقع آمنہ پارک ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور۔2۔ایک عدد موٹر سائیکل مالیتی -/55000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ غلام سرور گواہ شد نمبر 1 رانا رشید احمد 409/9 گلگشت کالونی ملتان گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925

مسل نمبر **39721** میں نوشین سرور بنت حافظ غلام سرور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر E-7 پوسٹل کالونی عیدگاہ سمن آباد ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ایک تولہ مالیت -/7500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نوشین سرور گواہ شد نمبر 1 حافظ غلام سرور والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عرفانہ سرور ملتان

مسل نمبر **39722** میں نسیمہ جمیل بیوہ جمیل احمد شیخ مرحوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت النعیم K-158 جناح ٹاؤن ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 14 تولے موجودہ اندازاً قیمت ایک لاکھ گیارہ ہزار روپے صرف۔2۔جناح ٹاؤن ملتان ایک کنال گھر میں زمین کا حصہ 7 مرلہ ہے جس کی موجودہ قیمت قریباً -/210000 روپے جبکہ تعمیر شدہ عمارت میں میرے حصہ کی موجودہ قیمت قریباً -/157500 روپے ہے۔3۔ -/150000 روپے بنک میں جمع ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ....مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیمہ جمیل گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر مربی سلسلہ ولد غلام رسول بیت السلام نشتر محلہ ملتان گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وڑائچ مربی سلسلہ ولد رحمت اللہ احمدیہ دارالسلام ملتان

مسل نمبر **39723** میں افتخار بیگم سعیدہ زوجہ سعید احمد سعید قوم راجپوت پیشہ امور خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 32 گلی نمبر 1 محلہ چاہ بوہڑ والہ ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 112 گرام مالیت کل زیورات -/81284 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ افتخار بیگم سعیدہ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید ولد محمد صدیق 32۔چاہ بوہڑ اوالہ ملتان گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد جاوید وصیت نمبر 18340

مسل نمبر **39724** میں طاہر احمد ولد چوہدری مرعوب علی زاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر ساڑھے بائیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ عالم کالونی ضلع نیو ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ندیم مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر شبیر احمد 256/A شاہ رکن عالم کالونی ملتان گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد ولد مرعوب علی زاہد 161/A شاہ رکن عالم ملتان

مسل نمبر **39725** میں محمد احمد ولد چوہدری رفیع احمد طاہر قوم جٹ ہنڈل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/1 صدر شالی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-19-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ محمود احمد وصیت نمبر 5986 گواہ شد نمبر 2 محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7359

مسل نمبر **39726** میں ربیعہ بٹ بنت مقصود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/6A دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات سیٹ اندازاً قیمت -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ربیعہ بٹ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **39727** میں حافظ نعمان خاور ولد عبدالحفیظ خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 13/52 دارالعلوم وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پرائز بانڈ مالیتی -/60000 روپے۔2۔بنک میں نقد جمع رقم -/10000 روپے۔3۔دو عدد سائیکل مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ نعمان خاور ربوہ گواہ شد نمبر 1 رانا مبشر احمد ولد رانا محمود خان 12/52 دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ربوہ مسل نمبر 38531

حسن نکھار ابٹنہ

چہرہ کے نکھار کیلئے کریم

تیار کردہ: **ناصر دواخانہ** (رجسٹرڈ) گولبازار۔ربوہ

فون: 04524-212434 فیکس: 213966

خبریں

اسلام کے خلاف تعصب کی مذمت:

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے اسلام مخالفت کے موضوع پر ایک کانفرنس کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر کے رہنما اسلام کے خلاف تعصب کی مذمت کریں۔ عام لوگوں کو ہلاک کرنے والے کچھ لوگوں کی حرکت کو مذہب سے جوڑنا غلط ہے۔ اسلام کی مخالفت صدیوں سے پائی جاتی ہے مگر اب مسلمانوں میں احساس پیدا ہوگیا ہے کہ ان کے ساتھ ناانصافی ہورہی ہے۔ مسلمانوں کو بھی واضح کرنا چاہئے کہ خون خرابہ ان کے لئے بھی ناقابل قبول ہے۔ کیونکہ یہ اسلام کے منافی ہے۔ اسلام مخالف احساسات کے باعث ہی مشرق وسطیٰ، چیچنیا اور سابق یوگوسلاویہ جیسے سنگین تنازعات نے جنم لیا۔

فرانس کے ساتھ دفاعی وتجارتی تعاون:

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ فرانس کے ساتھ دفاعی اور تجارتی تعاون بڑھائیں گے۔ پیرس میں صدر جنرل پرویز مشرف اور فرانسیسی صدر ژاک شیراک نے دوطرفہ علاقائی اور عالمی امور پر مذاکرات کئے۔ دونوں رہنماؤں نے دہشت گردی کی وجوہ کے خاتمے اور اقتصادی تعاون کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا۔ صدر مشرف نے کہا دہشت گردی کا مسئلہ صرف فوجی طریقے سے حل نہیں ہوگا۔ اس کے اسباب کو دور کرنا ہوگا۔ اسامہ زندہ ہے مگر یہ نہیں بتاسکتے کہ وہ کہاں ہے۔ فرانس سمیت عالمی برادری پاک بھارت مذاکرات کی کامیابی کی ضمانت دے۔ ڈاکٹر قدیر ہمارے ہیرو ہیں مگر انہوں نے اچھا نہیں کیا۔ ملک کو بدنام کیا۔

ایٹمی میزائل شاہین اول کا کامیاب تجربہ:

پاکستان نے ملکی سطح پر تیار کئے جانے والے زمین سے زمین تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل حتف 4 شاہین ون کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ یہ میزائل سات سو کلومیٹر تک مار کرسکتا ہے۔ صدر اور وزیراعظم نے سائنسدانوں اور انجینئروں کو مبارک دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تجربہ ملک کے دفاع کو مضبوط بنانے کی طرف ایک اور قدم ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے بتایا ہے کہ یہ تجربہ فنی اور دفاعی ضرورت کے تحت کیا گیا۔ اس کا مطلب بھارت کو کوئی پیغام بھیجنا نہیں۔

آئل ٹینکر اور ویگن میں تصادم سے 9 ہلاک:

وہاڑی سے 8 کلومیٹر دور ملتان روڈ پر آئل ٹینکر اور ہائی ایس ویگن میں خوفناک تصادم کے نتیجہ میں 9 افراد ہلاک اور 17 زخمی ہوگئے۔ تصادم کے بعد نعشوں اور زخمیوں کو ویگن کاٹ کر نکالا گیا۔

2007ء تک وردی:

صدر جنرل پرویز مشرف نے پیرس میں سینئر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا آئین مجھے اجازت دیتا ہے کہ صدر اور آرمی چیف دونوں عہدے سال 2007ء تک اپنے پاس رکھوں۔ پانچ وقت کا نمازی تو نہیں لیکن بہت سے نام نہاد مسلمانوں سے بہتر ہوں۔

آئی ایم ایف سے چھٹکارا:

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف سے چھٹکارا مل گیا ہے۔ ہماری اقتصادی پالیسیوں کا فائدہ عوام تک پہنچے گا۔

کراچی میں آتشزدگی:

کراچی میں سنی تحریک کے یونٹ نمبر 54 آفس اور ایک تین منزلہ عمارت کو نامعلوم افراد نے آگ لگا دی۔ جس کی پہلی اور دوسری منزل پر جماعت اسلامی کے ذیلی اداروں کے دفاتر تھے۔

وہ خود جواب دیں:

پیرس میں پاکستانی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر جنرل مشرف نے پاکستانی اخبارات میں مولانا فضل الرحمن کو فرانس میں دہشت گرد قرار دینے کی خبروں کے حوالے سے کہا کہ جن کو فرانس میں دہشت گرد سمجھا جارہا ہے وہ خود اس کا جواب دیں اور اپنی پالیسی پر غور کریں۔

سری نگر، مظفرآباد بس سروس:

پاکستان اور بھارت کے درمیان سری نگر مظفرآباد بس سروس جاری کرنے سے متعلق دوروزہ مذاکرات کسی نتیجہ کے بغیر ختم ہوگئے لیکن بات چیت جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

وزیراعظم کا دورہ چین:

وزیراعظم شوکت عزیز 14 دسمبر سے 18 دسمبر تک چین کا سرکاری دورہ کریں گے۔

درخواست دعا

جماعت احمدیہ سپین کے ایک مخلص خادم سلسلہ محترم محمد امین صاحب فالج کے حملہ کے باعث میڈرڈ کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے عاجزانہ درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

پنجاب یونیورسٹی (کالج آف انفارمیشن ٹیکنالوجی) نے درج ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس (سی ایس) (ii) بی ایس (آنرز) سپیشلائزیشن (iii) پی جی ڈی اینڈ ماسٹر پروگرامز۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 جنوری 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 5 دسمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور نے ایم ایس سی بائیومیڈیکل انجینئرنگ میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 دسمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 5 دسمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

پنجاب یونیورسٹی مائیکرو والیکٹرونکس ریسرچ سنٹر نے دوسالہ ایم فل ڈگری، مائیکرو والیکٹرانک انجینئرنگ اور سیمی کنڈکٹر (Semiconducter) میں آفر کی ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 دسمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 5 دسمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے پاک فرنچ مشترکہ تحقیق پروگرام برائے سوشل سائنسز اور ہیومینٹیز کے تحت اعلیٰ تعلیمی اور تحقیقی اداروں میں کام کرنے والے سکالرز سے درخواستیں طلب کی ہیں اس سلسلہ میں درخواست 4 جنوری 2005ء تک جمع کروائی جاسکتی ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 5 دسمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 1

1۔ نام طالب علم 2۔ مکمل ایڈریس 3۔ مضمون جس میں پی ایچ ڈی کررہے ہیں۔ 4۔ ادارہ کا نام 5۔ متفرق امور جس میں E-mail بھی شامل ہو۔ یہ تمام معلومات اس ایڈریس پر ارسال کریں اگر آپ کوائف قبل ازیں ارسال کرچکے ہیں تو دوبارہ مت ارسال کریں۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 پاکستان
فون نمبر: 04524-212473
E-mail
ntaleem@fsd.paknet.com.pk

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔دسمبر 2004ء

طلوع فجر	5:28
طلوع آفتاب	6:55
زوال آفتاب	12:01
وقت عصر	3:35
غروب آفتاب	5:07
وقت عشاء	6:34

Af الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85۔ نیوانارکلی۔ لاہور فون: 7324448

CAR FINANCING
From All Banks
Contact
NAEEM KHAN LAHORE
PH:0300-4243800

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، وجی ٹیبل ڈیزائن، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

میں تجھ سے نہ مانگوں تو نہ مانگوں گا کسی سے — میں تیرا ہوں تو میرا خدا میرا خدا ہے
خداتعالیٰ کے فضل رحم اور احسان کے ساتھ 50 سال گزرنے کے بعد خداوند کریم کی مدد ورہنمائی سے رواں دواں
محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
قائم شدہ 1953ء
محتاج دعا: بشیر اینڈ کمپنی بنارسی والے
Ph-7661915 7654501
ریڈی میڈ گارمنٹس تیار کرنے والے حضرات کی ضرورت کا فینسی کپڑا دستیاب ہے
111۔ خواجہ بازار سفینہ بلاک اعظم کلاتھ مارکیٹ۔ لاہور فون 7654290-7632805

C.P.L 29